روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 2 اگست 2002ء 22 جمادی الاول 1423 ہجری - 2 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 174

اسمائے حسنیٰ کا واسطہ

حضرت عائشہؓ ایک دفعہ یہ دعا کر رہی تھیں کہ اے اللہ! اے رحمان! اے البر الرحیم میں تجھ سے دعا کرتی ہوں اور تجھے تیرے تمام اسمائے حسنیٰ کا واسطہ دیتی ہوں جو میرے علم میں ہیں یا میرے علم سے بالا ہیں کہ تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر۔

حضور ﷺ نے یہ دعا سنی تو مسکرائے اور فرمایا اسم اعظم انہی اسماء میں سے ایک ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللہ الاعظم حدیث نمبر 3849)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے دعائے خاص

ڈاکٹروں کا ایک بورڈ معائنہ کر رہا ہے اور ٹیسٹ جاری ہیں

احباب کرام خصوصی دعاؤں، نوافل اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی مرسلہ اطلاع:

احباب جماعت کے علم میں ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ کچھ عرصہ سے ذیابیطس اور بلڈ پریشر کی تکلیف کے باعث علیل ہیں۔

حضور انور کے علاج کے سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب گزشتہ ایک ماہ سے انگلستان میں مقیم ہیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء سے قبل مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب بھی اسی سلسلہ میں انگلستان تشریف لے گئے تھے۔

مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر نوری صاحب، انگلستان سے تعلق رکھنے والے احمدی ڈاکٹر نعیم صاحب، ڈاکٹر شکیل احمد صاحب اور ڈاکٹر ریحانہ صاحبہ کے بورڈ نے بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراض قلب اور نیورولوجی کے انگلستان کے چوٹی کے ماہرین سے رابطہ کیا جنہوں نے حضور کا معائنہ کرنے کے بعد مکمل طبی ٹیسٹس کیلئے ہدایت کی چنانچہ ان کی ہدایت کے مطابق تمام ٹیسٹس کروائے گئے ہیں۔ ان Tests کے نتیجہ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جسم کے بعض حصوں پر دوران خون میں کمی کے اثرات ہو رہے ہیں۔ اس کیلئے ماہرین کی ہدایت کے تحت علاج جاری ہے۔ نیز ان اثرات کو دور کرنے کیلئے فزیوتھراپسٹ فزیوتھراپی بھی کر رہے ہیں۔ ابھی مزید طبی Tests جاری ہیں نیز مزید ماہرین سے مشورہ کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حسب معمول اپنی جماعتی ذمہ داریاں اور دفتری امور سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز پانچوں وقت نمازوں کیلئے بیت الفضل تشریف لا رہے ہیں۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کامل صحت سے نوازے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرماوے۔ آمین

دردمند دلوں سے نادار مریضان کیلئے عطیات کی خصوصی اپیل

مریضوں کی دیکھ بھال ان کی خبر گیری اور علاج معالجہ ہماری دینی تعلیم کا اہم حصہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں بیمار تھا لیکن تم نے خبر نہیں لی اور مراد اللہ تعالیٰ کے بے کس بندے ہیں۔ جماعت اس دینی تعلیم کی روشنی میں دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے ہمہ وقت مصروف عمل رہتی ہے اور ہزاروں لوگ ہر سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مفت علاج معالجے کی سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ملک میں موجودہ مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کیلئے نادار مریضوں کا علاج بے حد مشکل ہو رہا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر احباب جماعت سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ نادار مریضان کی مد میں دل کھول کر عطیات پیش کریں تا کہ آپ کے عطیات سے مستحق مریض علاج کروا سکیں اور یہ نیکی آپ کی صحت کیلئے صدقہ اور دعا کا موجب بن جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور اخلاص میں برکت نازل فرمائے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

شرائط برائے داخلہ جامعہ احمدیہ

(1) میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
(2) ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
(3) میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔
(4) قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
(5) مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ایسے امیدوار جنہوں نے ابھی تک اپنے میٹرک کے رزلٹ کی اطلاع وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو نہیں دی وہ فوری طور پر اپنے میٹرک کے

باقی صفحہ 8 پر

مرتبہ: ابن رشید

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دور

الف۔ خلافت سے پہلے آپ کے حالات اور خدمات

بعہد حضرت مسیح موعود ②

1905ء

18 جنوری — میٹرک کے داخلہ کے لئے آپ کا نام بھجوایا گیا۔

مارچ — آپ نے میٹرک کا امتحان دیا۔

—— آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی شاگردی میں آئے اور حضور سے قرآن اور بخاری اور طب پڑھی۔

—— عربی میں پہلا الہام ہوا جس کا ترجمہ ہے کہ تیرے ماننے والے نہ ماننے والوں پر قیامت تک غالب رہیں گے۔

اپریل — زلزلہ کانگڑہ کے بعد حضرت مسیح موعود کے ساتھ باغ میں قیام۔ بیماری اور حضرت مسیح موعود کو آپ کی شفا کی بشارت ملی۔

—— حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات پر آپ کے اندر عظیم تغیر پیدا ہوا۔

اکتوبر — سفر دہلی، لدھیانہ اور امرتسر۔

دسمبر — مدرسہ تعلیم الاسلام کی بقا کی کامیاب کوشش فرمائی۔

1906ء

جنوری — حضرت مسیح موعود نے آپ کو مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ کا رکن مقرر فرمایا۔

مارچ — آپ کی ادارت میں رسالہ 'تشحیذ الاذہان' جاری ہوا۔

26 مئی — آپ کے پہلے فرزند مرزا نصیر احمد کی ولادت ہوئی۔ جو چھوٹی عمر میں فوت ہو گئے۔

25 دسمبر — جلسہ سالانہ پر پہلی پبلک تقریر فرمائی جو چشمہ توحید کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوئی۔

1907ء

12 مئی — حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر قادیان میں جلسہ قیام امن کی صدارت فرمائی۔

—— وسط سال میں شملہ تشریف لے گئے۔

—— فرشتہ نے رویا میں آپ کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی۔

1908ء

14 مارچ — سفر امرتسر۔

اپریل — حضرت بابا گرو نانک کے تبرکات دیکھنے کے لئے ڈیرہ بابا نانک کا سفر کرنے والے وفد میں شمولیت۔

27 اپریل — حضرت مسیح موعود کے ساتھ آخری سفر لاہور۔

26 مئی — حضرت مسیح موعود کی وفات پر حضور کے مشن کو جاری رکھنے کا تاریخی عہد کیا۔

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

صحیح بخاری میں بائبل کی ایک بشارت کا تذکرہ

صحیح بخاری کتاب البیوع میں روایت ہے کہ معروف تابعی عطاء بن یسارؒ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ صفات بتایئے جو تورات میں بیان ہیں۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا "ہاں تورات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض وہ صفات موجود ہیں جو قرآن مجید میں بیان کی گئیں (جو اس طرح ہیں) اے نبی ہم نے تمہیں شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اور امیوں کے لئے حفاظت کا ذریعہ۔ تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھا۔ نہ وہ درشت ہے نہ سخت۔ اور نہ ہی بازاروں میں شور ڈالنے والا۔ اور نہ برائی کا مقابلہ برائی سے کرتا ہے بلکہ معاف کرتا ہے اور بخش دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے وفات نہیں دے گا جب تک اس کے ذریعہ ایک ٹیڑھی قوم کو سیدھا نہ کر لے کہ وہ لا الہ الا اللّٰہ کہنے لگیں۔ اور اس سے نابینا آنکھیں اور بہرے کان اور پردہ میں لپٹے ہوئے دل کھولے جائیں گے۔"

(بخاری کتاب البیوع باب کراھیۃ السخب فی الاسواق)

اس مذکورہ بالا روایت سے کچھ ملتے جلتے الفاظ پر مشتمل ایک بشارت یسعیاہ باب 42 میں موجود ہے۔ جس کا اردو ترجمہ اس طرح ہے۔

دیکھو میرا خادم جس کو میں سنبھالتا ہوں میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے میں نے اپنی روح اس پر ڈالی وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا وہ نہ چلائے گا اور نہ شور کرے گا اور نہ بازاروں میں اس کی آواز سنائی دے گی وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور ٹمٹماتی بتی کو نہ بجھائے گا وہ راستی سے عدالت کرے گا وہ ماندہ نہ ہوگا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کر لے جزیرے اس کی شریعت کا انتظار کریں گے۔ جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا جس نے زمین کو اور ان کو جو اس میں سے نکلتے ہیں پھیلایا جو اس کے باشندوں کو سانس اور اس پر چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یوں فرماتا ہے میں خداوند نے تجھے صداقت سے بلایا میں ہی تیرا ہاتھ پکڑوں گا اور تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دوں گا کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور ان کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانہ سے چھڑائے۔ یہوواہ میں ہوں یہی میرا نام ہے میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی ہوئی مورتوں کے لئے روا نہ رکھوں گا۔ دیکھو پرانی باتیں پوری ہو گئیں اور میں نئی باتیں بتاتا ہوں۔

(یسعیاہ باب 42 آیات 1 تا 9)

کچھ دوست حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر ان بشارات کو اصل زبان میں حفظ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان کے لئے اس عبارت کی پہلی دو آیات عبرانی رسم الخط میں اور ان کی اردو حروف میں شکل اردو ترجمہ کے ساتھ درج ذیل ہیں۔

הֵן עַבְדִּי אֶתְמָךְ־בּוֹ בְּחִירִי רָצְתָה נַפְשִׁי נָתַתִּי רוּחִי עָלָיו מִשְׁפָּט לַגּוֹיִם יוֹצִיא׃ לֹא יִצְעַק וְלֹא יִשָּׂא וְלֹא־יַשְׁמִיעַ בַּחוּץ קוֹלוֹ׃

آیت نمبر 1: ہین عبدی ایتماخ بو دیکھو۔ میرا بندہ جس کو میں سنبھالتا ہوں۔
بخیری راتصتاہ نفشی۔ میرا چنندہ جس سے میرا دل راضی ہے۔
ناتتی روحی عالاو۔ میں نے اپنی روح اس پر ڈالی۔
مشغاط لگوئیم یوتصیے۔ وہ (غیر) قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔

آیت نمبر 2: لو یتصبعق۔ وہ نہ چلائیگا۔
ولو یسا۔ اور نہ شور کرے گا۔
ولو یستمع بحوتص قولو۔ اور نہ بازاروں میں اس کی آواز سنائی دے گی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

فرمانِ نبویؐ ہے: جو قرآن حفظ کریگا روز قیامت قرآن اس کو دوزخ سے بچائے گا

ادارۃ الحفظ ربوہ کا تعارف اور قواعد وضوابط

ادارۃ الحفظ میں 1957ء سے 2002ء تک 223 طلبہ حفظ کی سعادت حاصل کر چکے ہیں

حفظ قرآن کی اہمیت

قرآن کریم وہ عظیم الشان کتاب ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی یہ واحد الہامی کتاب ہے جو ہر قسم کی اندرونی و بیرونی تحریفات سے محفوظ ہے۔ اس کی کوئی آیت، لفظ، نقطہ یا شعشہ بھی تبدیل نہیں ہوا۔ یہ وہ زندہ وجاوداں کلام ہے جس کی حفاظت کا وعدہ خود خدائے لم یزل نے کیا ہے۔ قرآن کریم کی یہ بہت بڑی فضیلت ہے کہ لاکھوں افراد نے اس کو حفظ کرنے کی سعادت پائی اور آج بھی ہزاروں افراد کے سینوں میں یہ قرآن محفوظ ہے۔ یہ فضیلت صرف قرآن کریم کو حاصل ہے جب کہ دیگر مذاہب کی کتب کو حفظ کرنے والا دنیا میں کوئی نہیں ہے۔

چنانچہ ابتداء اسلام سے صحابہ کرامؓ پھر تابعین اور تبع تابعین اور عام مسلمان کثرت سے قرآن کریم حفظ کرتے رہے یہاں تک کہ بعض خاندانوں میں یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا رہا۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حفظ قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''جو شخص قرآن کریم کو حفظ کرے گا قیامت کے دن قرآن اس کو دوزخ سے بچائے گا اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو عذاب نہیں دے گا'' آنحضورؐ کو اللہ تعالیٰ نے ایسے صحابہ عطا کیے تھے جو ہر ثواب کے لئے جان توڑ کوشش کیا کرتے تھے اس لئے جب آپؐ نے یہ اعلان فرمایا تو کثرت سے صحابہ کرامؓ نے قرآن حفظ کرنا شروع کر دیا۔ قرآن کریم کی حفاظت کا ایک طریق یہ ہے، جس پر صدیوں سے عمل ہو رہا ہے کہ ہر سال رمضان المبارک میں دنیا کی ہر بڑی مسجد میں حفاظ کرام نماز تراویح میں قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ نیز حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تقرر امام کے اصول بیان کرتے ہوئے ایک اصول یہ بھی بیان فرمایا کہ لوگوں میں سے وہ نماز کے لئے امام بنے جس کو زیادہ قرآن یاد ہو۔

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو قرآن سے محبت کے نئے انداز سکھائے۔ آپ نے اپنے کلام نظم ونثر میں قرآن کریم کے معارف اور نکات بیان فرمائے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں''۔ (کشتی نوح صفحہ 26)

حضرت مسیح موعود کی دلی تمنا تھی کہ آپ کی قائم کردہ جماعت قرآن کریم سے وابستہ ہو جائے اور آپ کی یہ بھی دلی خواہش تھی کہ کوئی ایسا انتظام ہو جس کے ماتحت لوگ قرآن کریم حفظ کریں۔ چنانچہ ایک مرتبہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے آپ سے عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ مدرسہ تعلیم الاسلام میں ایک حافظ قرآن مقرر کیا جائے جو قرآن مجید حفظ کرائے۔ آپ نے فرمایا ''میرا بھی دل چاہتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہے گا کرے گا''۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم صفحہ 177)

آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

ادارۃ الحفظ کا قیام اور مختصر تاریخ

سیدنا حضرت مسیح موعود کی دلی تمنا کی تکمیل کے لئے حضرت مصلح موعود کی تحریک کے نتیجہ میں خلافت ثانیہ کے آغاز میں 1920ء سے قبل حافظ کلاس کی ابتداء ہو چکی تھی۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) نے اسی کلاس سے 17/اپریل 1922ء کو تیرہ سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا۔ آپ کے ساتھ 12 طلباء اس حافظ کلاس میں شامل تھے۔ اس وقت مکرم حافظ سلطان حامد صاحب ملتانی حافظ کلاس کے استاد تھے۔ حضرت حافظ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے 1922ء کے رمضان المبارک میں قادیان میں نماز تراویح پڑھائی۔ (بحوالہ قادیان گائیڈ صفحہ 91)

1932ء میں مکرم حافظ سلطان حامد صاحب ملتانی کے انتقال کے بعد مکرم حافظ کرم الٰہی صاحب آف گولیکی ضلع گجرات اس کلاس کے معلم مقرر ہوئے۔ بعد ازاں 1935ء سے حافظ کلاس مدرسہ احمدیہ کے زیر انتظام مکرم حافظ شفیق احمد صاحب کی نگرانی میں جاری رہی اور قیام پاکستان کے بعد احمد نگر اور بعد ازاں بیت المبارک ربوہ میں منتقل ہوگئی۔

1969ء میں مکرم حافظ صاحب موصوف کی وفات کے بعد کچھ عرصہ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب اس کلاس کو پڑھاتے رہے۔ جون 1969ء میں یہ سعادت مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب کے حصہ میں آئی۔ محترم قاری صاحب کی سرکردگی میں اس درسگاہ نے ایک باقاعدہ مدرسہ کی شکل اختیار کر لی۔ یہ مدرسہ پہلے جامعہ احمدیہ کے کوارٹرز کے ایک کمرہ میں قائم رہا پھر جب طلباء کی تعداد بڑھنا شروع ہوئی تو یہ کلاس بیت حسن اقبال (جامعہ احمدیہ) میں منتقل ہو گئی۔ بعد ازاں حافظ کلاس کو طبیہ کالج کی عمارت واقع دارالنصر غربی میں منتقل کر دیا گیا۔

حافظ کلاس کے نام کی تبدیلی

مورخہ 4 فروری 1976ء کو حافظ کلاس کا نام تبدیل کر کے ''مدرسۃ الحفظ'' رکھ دیا گیا۔ یکم مارچ 1999ء کو مدرسۃ الحفظ کو جلسہ سالانہ کی بیرکس واقع دارالنصر غربی میں منتقل کر دیا گیا۔ جون 2000ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے مدرسہ کا انتظام نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے سپرد کر کے اس کو نصرت جہاں اکیڈمی سے متصل راولپنڈی گیسٹ ہاؤس میں منتقل کر دیا گیا۔ مدرسۃ الحفظ کے قیام کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ زیادہ تعداد میں حفاظ تیار کر کے جماعت احمدیہ کے لئے مفید اور نافع وجود تیار کئے جائیں اور زیادہ سے زیادہ افراد جماعت اس کلام کو حفظ کر کے خدمت قرآن کا علم اپنے ہاتھوں میں تھام لیں۔ اس مدرسہ سے قرآن کریم کا فیض پانے والے طلباء ایسے ہوں جو علوم قرآن کے حامل ہوں۔ اس کی تعلیمات پر خود بھی عمل کرنے والے ہوں اور بنی نوع انسان کو بھی قرآن کریم کے زیور سے آراستہ کریں اور انہیں اس سے محبت کرنا سکھائیں۔

طریق وقواعد تدریس

تدریسی لحاظ سے طلباء کو احمد، نور، محمود، ناصر اور طاہر پانچ احزاب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس وقت مدرسہ میں 100 طلباء کی گنجائش ہے۔ پڑھائی کے طریقہ کار میں پیریڈ سسٹم نہیں بلکہ ہر استاد اپنی کلاس میں تمام وقت مسلسل مصروف رہتا ہے۔ تدریسی اوقات چھ گھنٹے ہوتے ہیں جس میں طلباء باری باری اپنا سبق، گزشتہ سات دنوں کے اسباق اور حفظ کئے ہوئے پاروں میں سے نصف پارہ بطور منزل سناتے ہیں۔ قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے 3 سال اور دو مرتبہ دوہرائی کے لئے مزید 6 ماہ کا کورس مقرر ہے جس کے دوران ٹیسٹ پاس کرنے پر تکمیل حفظ کی سند دی جاتی ہے۔

طلباء میں تدریسی شوق اور مقابلہ کی روح پیدا کرنے کے لئے مقررہ معیار کے مطابق اور معیار سے زائد حفظ کرنے والے طلباء کو ہر ماہ انعامی وظائف دیئے جاتے ہیں۔ تمام طلباء ڈائری پر روزانہ کی کارکردگی لکھ کر مدرسہ میں اپنے استاد کو اور گھر پر اپنے والدین کو چیک کرواتے ہیں تا کہ استاد کے ساتھ ساتھ والدین بھی اپنے بچوں کی کارکردگی سے آگاہ رہیں۔ تمام طلباء کا ہفتہ وار اور ماہوار جائزہ لیا جاتا ہے اور پھر والدین سے ملاقات کر کے ان کے بچہ کی کارکردگی بتائی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں سال میں دو بار طلباء کا امتحان بھی لیا جاتا ہے۔

دوران ماہ معیار کے مطابق حفظ کرنے پر طلباء درج ذیل وظیفہ کے حقدار ہوتے ہیں:۔

1۔ معیار کے مطابق حفظ کرنے پر 100 روپے

2۔ ایک پارہ تک زائد حفظ کرنے پر 200 روپے۔

3۔ ایک پارہ تا دو پارے زائد حفظ کرنے پر 300 روپے۔

4۔ دو پارے سے زائد حفظ کرنے پر خصوصی انعام کی سفارش کی جاتی ہے۔

وظیفہ کی سفارش کے لئے تجوید، سات اسباق اور منزل کے معیار کو مدنظر رکھا جاتا ہے نیز معیار سے کم حفظ کرنے پر کوئی وظیفہ نہیں دیا جاتا۔

ریکارڈ حفاظ کرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے مارچ 1957ء سے مارچ 2002ء تک 223 طلباء قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ جن میں پاکستان کے علاوہ نائیجیریا، فجی، ماریشس، یوگنڈا اور سیرالیون کے طلباء بھی شامل ہیں۔ کم سے کم عرصہ میں تکمیل حفظ کی سعادت عزیزم حافظ سفیر احمد ورک ربوہ نے امسال حاصل کی ہے۔ جنہوں نے 10 ماہ کے قلیل عرصہ میں حفظ مکمل کیا۔

داخلہ کا طریق کار

مدرسۃ الحفظ میں ہر سال داخلہ کے لئے ٹیسٹ اور انٹرویو اپریل میں ہوتا ہے۔ داخلہ ٹیسٹ کے لئے درج ذیل شرائط ضروری ہیں:۔

1۔ امیدوار کی عمر 9 تا 11 سال ہو۔

2۔ پرائمری پاس ہو۔

3۔ ناظرہ قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ پڑھ سکتا ہو۔

داخلہ کے لئے درخواست صدر جماعت/امیر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام آنی چاہئے۔ نیز درخواست کے ساتھ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ اور برتھ سرٹیفکیٹ یا 'ب' فارم ہونا ضروری ہے۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریس کے بعد طالب علم کی تسلی بخش کارکردگی پر ہوتا ہے۔

فہرست اساتذہ کرام

مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب (پرنسپل)

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب (وائس پرنسپل)

مکرم حافظ منور احسان صاحب (مدرس)

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب (مدرس)

مکرم حافظ احمد انور قریشی صاحب (مدرس)

مکرم حافظ عبدالکریم بھٹی صاحب (مدرس)

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب (مدرس)

ہوسٹل کا نظام

بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء ہوسٹل میں رہائش اختیار کرتے ہیں جہاں ان کیلئے روزمرہ معمولات کا ایک ٹائم ٹیبل مقرر ہے۔ اس وقت ہوسٹل میں 50 طلباء کے رہنے کی گنجائش ہے۔ ہوسٹل کے تمام طلباء اطفال الاحمدیہ کی تنظیم کے ممبر ہیں۔ اجلاسات اور تربیتی کلاس باقاعدگی سے ہوتی ہے۔ سائقین کے ذریعہ صبح کی نماز سے پہلے جگانے کے لئے صل علیٰ کیا جاتا ہے۔ طلباء کی نگرانی کے لئے سپرنٹنڈنٹ مقرر ہے۔ طالب علم روزانہ وقار عمل اور صفائی کرتے ہیں۔ بیمار طلباء کے لئے فری میڈیکل کی سہولت موجود ہے۔ ہوسٹل کے تمام طلباء کو فری میس کی سہولت میسر ہے۔ تمام طلباء کھانے کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ ہوسٹل کے طلباء کے لئے بعد نماز عشاء دو گھنٹے سٹڈی ٹائم ہوتا ہے جس کی اساتذہ نگرانی کرتے ہیں۔ کھیل کے لئے نماز عصر تا مغرب کا وقت مقرر ہے اس میں فٹ بال، کرکٹ، بیڈمنٹن وغیرہ مختلف کھیلیں ہوتی ہیں۔

قواعد ہوسٹل

1۔ ہوسٹل میں صرف ان طلباء کو رہنے کی اجازت ہوتی ہے جو بیرون ربوہ سے قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے آئے ہوتے ہیں۔ مقامی طلباء کو ہوسٹل میں رہنے کی ہرگز اجازت نہیں ہوتی۔

2۔ ہوسٹل میں رہنے والے طلباء کو تمام نمازیں باجماعت ادا کرنی ہوتی ہیں۔

3۔ ہوسٹل کی صفائی کا خاص خیال رکھنا ہوتا ہے۔ اپنی تمام چیزیں ترتیب سے رکھنا ہوتی ہیں۔

4۔ موسم کے مطابق صاف ستھرا بستر رکھنا ہوتا ہے۔

5۔ موسم کے مطابق بستر کا انتظام طالب علم خود کرتا ہے۔

6۔ ہوسٹل کی دیواروں، کھڑکیوں اور دروازوں پر لکھنا، لکیریں لگانا یا اسٹیکر وغیرہ چپکانا سخت منع ہے اسی طرح باتھ روم کی دیواروں یا دروازوں پر تحریرات لکھنا سخت منع ہے۔

7۔ ہوسٹل کے روزانہ کے ٹائم ٹیبل پر سختی سے عمل کرنا ہوتا ہے۔

8۔ ہوسٹل کی اطفال الاحمدیہ کی تنظیم کا فعال ممبر بننا اور تنظیم کے جملہ پروگرام پر عمل کرنا ہوتا ہے۔

9۔ ہوسٹل میں نظم وضبط کو ملحوظ رکھنا ہوتا ہے۔ کسی قسم کی اخلاقی، انتظامی اور نظم وضبط کو خراب کرنے کی شکایت ہونے کی صورت میں طالب علم کو فی الفور ہوسٹل سے خارج کر دیا جاتا ہے۔

10۔ ہوسٹل میں رہنے والے طلباء اپنے مہمانوں سے گیسٹ روم میں ملاقات کر سکتے ہیں۔ مہمانوں کو کمرے میں لے جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

11۔ ملاقات کا ٹائم 2:30 تا 3:30 دوپہر اور ٹیلیفون کرنے اور سننے کا ٹائم مغرب تا عشاء مقرر ہے۔

12۔ Week End اور موسمی تعطیلات پر طلباء کو صرف ان رشتہ داروں کے ساتھ جانے کی اجازت ہوتی ہے جن کے نام والدین/سرپرست نے کوائف فارم پر درج کروائے ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

یونیفارم

تمام طلباء کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ مدرسہ میں صاف ستھرا یونیفارم پہن کر آئیں۔ یونیفارم کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ سفید شلوار قمیص

2۔ سیاہ جناح کیپ

3۔ سیاہ بند بوٹ (تسمہ کے ساتھ یا بغیر تسمہ کے)

4۔ سردیوں میں میرون سویٹر

سالانہ پروگرام مدرسۃ الحفظ

نمبر شمار	پروگرام	تاریخ
1	آغاز تدریس	یکم مئی
2	یوم خلافت	27 مئی
3	تعطیلات موسم گرما	14 جون تا 16 اگست
4	امتحان ششماہی اول	یکم ستمبر
5	سالانہ ڈنر	30 اکتوبر
6	جلسہ سیرت النبی ﷺ	ایک یوم
7	تعطیلات عیدالفطر	10 یوم
8	سالانہ علمی مقابلہ جات	جنوری
9	سالانہ کھیلیں	فروری
10	تعطیلات عیدالاضحیٰ	10 یوم
11	امتحان سالانہ	مارچ
12	یوم مسیح موعود	23 مارچ
13	سالانہ تقریب تقسیم انعامات	مارچ
14	پکنک	مارچ
15	انٹرویو برائے داخلہ	اپریل

جمعۃ المبارک اور ہر ماہ کی آخری جمعرات کو تعطیل ہوگی۔

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جزائر فجی

الحمدللہ کہ لجنہ اماء اللہ جزائر فجی کو اپنا سالانہ اجتماع مورخہ 29/30 مارچ 2002ء بروز جمعہ، ہفتہ بیت رضوان لٹوکا میں اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لٹوکا کی لجنہ نے اپنے ہال کو مکمل کرتے ہوئے بہت ہی عمدہ انداز میں سجایا۔ ان کا تعاون اور کام واقعی ان کی ان تھک محنت اور شوق کا ثبوت تھی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کارکنات کو خاص اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔

اجتماع کا آغاز بروز جمعۃ المبارک، نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس حدیث دیا گیا۔ صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے اجتماع کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ نظم اور عہد کے بعد مکرم طاہر حسین منشی صاحب نائب امیر فجی نے افتتاحی تقریر کی جس میں انہوں نے ذیلی تنظیموں کی ذمہ داریوں کو فاستبقوا الخیرات کے قرآنی حکم کی روشنی میں بیان کیا اور آخر میں مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب امیر جماعت احمدیہ جزائر فجی نے دعا کروائی۔

لجنہ کے اجتماع میں صدر لجنہ جزائر فجی نے لجنہ و ناصرات کو دینی طریق پر پردہ کے بارہ میں ہدایات دیں۔ پھر جمعہ کا وقفہ ہوا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطبہ جمعہ میں تنظیموں کے اجتماع کے مقاصد حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بیان فرمائے۔

نماز جمعہ کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے۔ یہ اجتماع اس لحاظ سے بھی کامیاب رہا کہ جزائر فجی میں پہلی بار تنظیموں نے اس موقع پر اپنی اپنی مجلس مشاورت منعقد کی۔ لجنہ اماء اللہ فجی نے بھی صدر لجنہ کی صدارت میں مجلس شوریٰ منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ اس مجلس شوریٰ میں آئندہ کے لئے صدر لجنہ اماء اللہ فجی کا انتخاب بھی ہوا۔

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا اور مختلف علمی مقابلہ جات منعقد کروائے گئے۔ آخر میں پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ و ناصرات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اختتامی اجلاس میں مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب امیر جماعت احمدیہ فجی نے تنظیموں کے کاموں کو سراہتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی قربانیوں اور خدا تعالیٰ کے تائیدی نشانات کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو نصائح کیں اور اختتامی دعا کروائی۔

لجنہ اماء اللہ کے اس اجتماع میں 6 جماعتوں کی 132 لجنات و ناصرات نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ تمام شامل ہونے والوں اور کام کرنے والوں کو اجر عظیم سے نوازے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 28 جون 2002ء)

والدین کے لئے ضروری گزارشات

۔روزانہ اپنے بچے کو صاف ستھرا یونیفارم پہنا کر بروقت مدرسہ بھجوائیں، بچہ کے بال اور ناخن صاف اور کٹے ہوئے اور دانت برش ہوئے ہونے چاہئیں۔

2۔ مدرسین ڈائری پر روزانہ طلباء کی کارکردگی/ہوم ورک لکھتے ہیں۔ آپ سے التماس ہے کہ اپنے بچے کو ہوم ورک کروا کر ڈائری پر روزانہ دستخط کیا کریں۔

3۔ مدرسہ ہر ماہ بچے کی کارکردگی پر مشتمل ماہانہ رپورٹ والدین کو بھجواتا ہے۔ جن امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہو ان پر بچے سے عمل کروائیں۔

4۔ والدین کو بچے کی کارکردگی بتانے کے لئے ہر ماہ مدرسہ میں بلایا جاتا ہے۔ براہ کرم اس میٹنگ میں ضرور شرکت فرمائیں۔

(پراسپکٹس مدرسۃ الحفظ سے ماخوذ)

اوقات تدریس

تاریخ	وقت
15 اپریل تا 30 ستمبر	صبح 7:00 تا 1:00 بجے
یکم اکتوبر تا 30 نومبر	صبح 7:30 بجے تا 1:30 تک
یکم دسمبر تا 28 فروری	صبح 7:45 بجے تا 1:45 بجے تک
یکم مارچ تا 14 اپریل	صبح 7:30 بجے تا 1:30 بجے تک

بالوں کی بیماریوں کا ہومیو پیتھک علاج

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

نوجوانوں کے بال سفید ہونے لگیں

''سورائینم کی ایک علامت ایسی ہے جو کسی اور دوا میں موجود نہیں اور سلفر کا تو اس سے دور کا بھی تعلق نہیں وہ یہ کہ بعض دفعہ نوجوان بچوں کے سر کے بال بکثرت سفید ہونے لگتے ہیں اور متعدد لٹیں سفید ہو جاتی ہیں تو اس میں سورائینم سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں۔ سورائینم ایک ہزار طاقت میں ہفتہ وار استعمال کرنے سے کچھ عرصہ کے بعد ہی جڑوں سے سیاہ بال نکلنے لگتے ہیں۔ بالوں کا اوپر کا حصہ جو سفید ہو چکا ہو وہ تو کالا نہیں ہوتا لیکن نیچے سے اگنے والا بال کالا ہوتا ہے۔ زندگی کے عام دستور کے مطابق بڑی عمر میں جو بال سفید ہوتے ہیں معلوم نہیں ان پر سورائینم اثر انداز ہوتی ہے یا نہیں......... آرنیکا اور سورائینم کو مختلف طاقتوں میں ملا کر دینے کا تجربہ کرنا ایک صلائے عام ہے ہو سکتا ہے ٹھنڈے مزاج کے بوڑھوں میں یہ نسخہ کارگر ثابت ہو''۔

(صفحہ:682)

کمزور، بے جان اور پھٹے کناروں والے بال

''فلورک ایسڈ میں بال بہت کمزور اور بے جان ہو جاتے ہیں اور کناروں سے پھٹ جاتے ہیں۔ نیٹرم میور میں تمام سر پر اثر پڑتا ہے لیکن فلورک ایسڈ میں سر پر کہیں کہیں بال کمزور ہوتے ہیں اور کہیں بالکل صحت مند نظر آتے ہیں یہ پہچان فلورک ایسڈ کو واضح طور پر دوسری ملتی جلتی دواؤں سے ممتاز کر دیتی ہے۔ اس لئے ایسی باتوں پر نظر رکھنی چاہئے کیونکہ بعض دفعہ ایسی علامات کی وجہ سے ایک ایسی دوا کی قطعی شناخت ہو جاتی ہے جو دوسری ملتی جلتی علامتیں دیکھنے سے ممکن نہیں ہوتی۔ ہوشیاری سے تاک میں لگے رہنا چاہئے کہ کوئی ایسی علامت مل جائے جو کسی دوا کی قطعی نشان دہی کر دے پھر باقی تمام بیماریوں کو وہ خود ہی سنبھال لیتی ہے، لمبی چوڑی تفتیش کی ضرورت نہیں پڑتی''۔

(صفحہ:391)

پلکوں کے بال مڑ کر آنکھوں کے چھپر میں داخل ہونے لگیں

''اگر آنکھ میں سفید سی جھلی پھیلنے لگے تو زنک کی دوسو طاقت بہت فائدہ دیتی ہے۔ آنکھوں کے چھپر میں اگر ایسی بیماری ہو جائے کہ پلکوں کے بال مڑ کر آنکھ کے چھپر میں داخل ہونے شروع ہو جائیں تو وہ قدرتی طور پر بڑھتے ہوئے چھپروں کے اندر ہی گول چھلوں کی شکل میں بڑے ہونے لگتے ہیں اور بہت تکلیف دیتے ہیں عموماً اس کا علاج جراحی ہے لیکن ایک جراحی کے بعد پھر کوئی دوسرا بال مڑ کر اندر چلا جائے گا اور یہ سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔ اس کا مستقل علاج زنکم سلف ہے اور میں نے اسے اکثر 200 طاقت میں بہت مفید پایا ہے''۔

(صفحہ:810,809)

چھوٹے دائروں میں سر کے بال جھڑنا

''آرم میٹیلیکم کے مریض میں سر کے بال جھڑنے کا رجحان بھی ملتا ہے جو گنجے پن پر منتج ہو جاتا ہے۔ بال جھڑنے میں ایسڈ فاس کو بھی بہت شہرت حاصل ہے۔ اگر کسی معین دوا کا علم نہ ہو سکے تو عمومی طور پر ایلوپیشیا (Alopecia) کا نسخہ (بیسی لینم 200 + نیٹرم میور 30 + ٹیو کریم (Teucrium Marum) 30+ پکرک ایسڈ 30) بہت مفید ہے مگر یاد رہے کہ ایلوپیشیا چھوٹے چھوٹے گول دائروں میں بال جھڑنے کی بیماری کو کہتے ہیں لیکن اس نسخے کو میں نے عام گنجے پن پر بھی کامیابی سے استعمال کر کے دیکھا ہے، شرط یہ ہے کہ چہرے پر بھی اس بیماری سے دھدری جیسے نشان ظاہر ہوں۔ اس وقت یہ نسخہ بہترین ثابت ہوتا ہے۔ دیگر مزاجی علامتیں موجود ہوں تو گریفائٹس اور فاسفورس بھی گنجے پن میں بہت اچھا اثر دکھاتے ہیں۔ ایک عمومی نسخہ نیٹرم میور اور بیسی لینم دو سو طاقت میں بھی آزمودہ ہے۔ اس کے گنجے پن کا تعلق زیادہ تر سفلسی مادوں سے ہوتا ہے......... آرم میٹیلیکم کو بھی گنجے پن کے بہترین علاج کے طور پر بتلایا گیا ہے لیکن اگر مریض آرم میٹیلیکم کا ہو تو یہ اثر دکھائے گا ورنہ نہیں۔ اس کے گنجے پن کا تعلق زیادہ تر دبے ہوئے سفلسی مادوں سے ہوتا ہے۔ آرم میٹ کے اثر کو مزید بڑھانے کے لئے پہلے سفلینم ایک لاکھ طاقت میں دینی چاہئے اور دو مہینے کے بعد دہرانی چاہئے۔ اگر فرق نہ پڑے تو آرم میٹیلیکم دیں اور اس کے بعد نیٹرم میور اور بیسی لینم ملا کر دیں''۔

(صفحہ:113)

بال جھڑنا، خشکی، سکری

(1) ''کاربونیم سلف......... ذہنی علامتوں کے لحاظ سے بھی......... بہت اہم دوا ہے۔ مریض بہت جوشیلا ہوتا ہے، قوت برداشت نہیں رہتی، غصہ بہت آتا ہے، کھوٹے کھرے کی تمیز ختم ہو جاتی ہے، خودکشی کرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ سر میں خشکی، سکری اور بال جھڑنے کی علامت بھی ملتی ہیں''۔

(صفحہ:253)

(2) ''سلفر کے مریض کی ذہنی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ یادداشت کمزور ہوتی ہے اور سوچ بچار میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ سردرد جس میں جھکنے سے اضافہ ہو جاتا ہے اور دائمی سردرد جو معین وقفوں سے عود کر آتا ہے۔ خشکی سے بال بھی گرتے ہیں۔ یہ سب علامتیں سلفر کی یاد دلاتی ہیں''۔

(صفحہ:786)

(3) ''برائیٹا کارب بالوں کے گرنے، خشکی اور گنجے پن کا بھی علاج ہے۔ خشکی اور ایگزیما کی علامت دوسری دواؤں میں بھی پائی جاتی ہے لیکن ممکن ہے کہ برائیٹا کارب کے مریضوں کے بالوں کی جڑوں میں فاسد مادے بیٹھنے سے بال کمزور ہو رہے ہوں۔ یہ نظر کی کمزوری میں بھی مفید ہے''۔ (صفحہ 129)

سکری اور سر کی جلد میں تناؤ

''میڈورائینم میں اندھیرے سے ڈرنے اور گرنے کا خوف نمایاں ہوتا ہے۔ سر کی جلد میں تناؤ ہوتا ہے جیسے پٹی بندھی ہوئی ہو۔ میڈورائینم جلدی امراض اور سر میں سخت سکری کی تکلیف میں بھی کامیاب علاج ہے۔ سکری کو انگریزی میں ڈینڈرف (Dandruff) کہتے ہیں۔ میڈورائینم کی بالوں کی علامت نیٹرم میور سے ملتی ہیں اور دونوں کا تعلق سوزاک کی بیماریوں سے ہے۔ نیٹرم میور میں بال خشک اور بھرے سے ہو جاتے ہیں اور بہت شدت سے سکری پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات صرف میڈورائینم دینے سے ہی ان بیماریوں کا شافی علاج ہو جاتا ہے''۔

(صفحہ:586)

سر میں درد اور بال گرنے کا رجحان

''کاربو وتج......... میں سر درد عموماً گدی میں بیٹھ جاتا ہے جس کا نزلہ سے تعلق ہوتا ہے۔ بالآخر سارے سر میں درد محسوس ہوتا ہے جیسے ہتھوڑے چل رہے ہوں۔ ہتھوڑے چلنے کی یہ علامت نیٹرم میور میں بھی ہے۔ سر کے بال بھی گرنے لگتے ہیں۔ ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ رات کو مریض خوفزدہ ہو جاتا ہے اور جنوں اور بھوتوں کا خیال آنے لگتا ہے''۔

(صفحہ:246)

بال جھڑنا اور سر بھاری

''بعض دفعہ بری خبر سننے سے مریض گم سم سا ہو جاتا ہے۔ اس میں دوسری معروف دواؤں کے علاوہ نیٹرم فاس سے فوراً فائدہ ہوتا ہے اور آئندہ خطرات سے نجات مل جاتی ہے ورنہ ایسا مریض پاگل بھی ہو سکتا ہے یا پھر اسے ہسٹیریا کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ سر میں خارش ہوتی ہے اور زرد رنگ کے دانے بن جاتے ہیں۔ ماتھے کے ایگزیما میں بھی مفید ہے۔ سر بھاری ہو اور بال جھڑتے ہوں تو نیٹرم فاس اچھی دوا ہے۔ عموماً گنجے پن میں کوئی دوا کافی نہیں سمجھی جاتی لیکن کسی کمزوری کی وجہ سے بال جھڑنے لگیں تو اگر وہ کمزوری دور کر دی جائے تو گنجا پن خود بخود ٹھیک ہونے لگے گا۔ خصوصاً اگر ایلوپیشیا (Alopecia) ہو تو اس میں ہومیوپیتھی کا نسخہ غیر معمولی کامیاب ہے اور حیرت انگیز طور پر کام کرتا ہے۔ اس بیماری میں سارے سر کے بال گچھوں کی صورت میں اترنے لگتے ہیں جو صحیح دوا دینے سے دیکھتے ہی دیکھتے دوبارہ اگنے لگتے ہیں''۔

(صفحہ 629,628)

بال گرنا

''کلکیریا آیوڈائیڈ میں بال گرنے کا مرض بھی ملتا ہے۔ بال گرنے سے روکنے کے لئے کوئی ایسی دوا نہیں جو بالعموم ٹکسالی کے نسخے کے طور پر استعمال کی جا سکے۔ ایک ضروری بات یاد رکھیں کہ عموماً کلکیریا کے بعد سلفر نہیں دی جاتی کیونکہ اس سے نقصان پہنچتا ہے لیکن کلکیریا آیوڈائیڈ کے بعد سلفر آیوڈائیڈ بہترین کام کرتی ہے''۔

(صفحہ:203)

بلند قامت جانور

نر زرافہ تقریباً 5.5 میٹر (18 فٹ) کی اونچائی تک پہنچ جاتا ہے۔ ریکارڈ کے مطابق سب سے بلند قامت زرافہ 5.88 میٹر یعنی 19 فٹ تھا جو 1969ء میں انگلینڈ کے چیسٹر چڑیا گھر (Chester Zoo) میں دم توڑ گیا۔

سینی گال (Republic of Senegal)

(124، 76 مربع میل) آبادی 5700,000 نفوس پر مشتمل ہے۔ اس میں سے 42 فی صد باشندے 19 سال سے کم عمر کے ہیں۔ آبادی کی گنجانی 51 افراد فی مربع میل ہے۔ یہ افریقہ میں اقیانوس کے ساحل پر واقع ہے۔ اس کے شمال میں ماریطانیہ مشرق میں مالی، جنوب میں گنی اور گنی بساؤ ہیں۔ شمال اور مشرق میں سینی گال دریا نے اس کی حد بندی کر رکھی ہے۔ ڈاکار ملک کا صدر مقام اور سب سے بڑا شہر ہے۔ اس کی آبادی تقریباً 9 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ دیگر بڑے شہروں میں کاؤلک (Kaolack) تھیز (Thies) ڈیوربل (Diourbel) اور سینٹ لوئی (Saint Louis) شامل ہیں۔ فرانسیسی ملک کی سرکاری زبان ہے۔ اسے تجارتی اور تعلیمی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لوگوں کی اکثریت والف (Woloff) زبان بولتی ہے۔ بلنت (Balant) بمبارا، بینک (Bainuk) بربر بھی مقامی طور پر بولی جانے والی زبانیں ہیں۔ ملک کے 80 فی صد باشندے مذہب اسلام سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاقہ زیادہ تر ہموار ہے۔ اور جنگلوں یا کسی قدر سبز میدانوں پر مشتمل ہے۔ ساحلی علاقوں میں بارش کم ہوتی ہے اور یہاں بڑا حبس رہتا ہے۔ بارش کی اوسط 20 تا 80 انچ سالانہ ہے۔ مشرقی اور وسطی سینی گال میں خشک موسم میں پانی کی بڑی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ دریائے سینی گال، دریائے گیمبیا اور دریائے سالوم اس کی زرعی اراضی کو سیراب کرتے ہیں۔ روئی، باجرہ، مکئی، چاول، مونگ پھلی اور مویشیوں کے گلے اہم زرعی پیداوار ہیں۔ معدنیات میں فاسفیٹ اور چونے کا پتھر شامل ہیں۔ جو سیمنٹ بنانے کے کام آتا ہے۔ سونا، ہیرے اور سنگ مرمر، گرومائیٹ اور خام لوہا بھی نکلتا ہے۔ یہاں کپڑا بننے، شراب کشید کرنے، سیمنٹ اور صابن سازی اور چینی تیار کرنے کے کارخانے ہیں۔ سینی گال سمندری دولت سے بھی مالا مال ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ساحلی علاقوں سے سالانہ ہزاروں ٹن مچھلی پکڑی جاتی ہے۔ الومینا اور فاسفیٹ اس کی اہم برآمدات ہیں۔

15 ویں صدی عیسوی میں فرانسیسیوں نے دریائے سینی گال کے کنارے کچھ چوکیاں قائم کیں۔ 1650ء میں سینٹ لوئی کے مقام پر فرانسیسیوں کی پہلی بستی تعمیر کی گئی۔ پہلے یہ بردہ فروشی کی بہت بڑی منڈی تھی۔ نپولین کے ساتھ جنگوں کے دوران برطانیہ نے اس پر قبضہ کر لیا تھا۔ مگر 1815ء میں فرانس کو پھر یہ علاقہ واپس کر دیا گیا۔ 1895ء تک وہ تمام علاقہ جو آج کل سینی گال کہلاتا ہے۔ فرانس کے قبضہ میں آ گیا۔ ازاں بعد سینی گال فرانسیسی مغربی افریقہ وفاق کا صدر مقام قرار پایا۔ 1946ء میں سینی گال کو فرانسیسی یونین کے علاقہ کی حیثیت ملی۔ اور اس ضمن میں اس علاقے کے دو ارکان کو فرانسیسی اسمبلی میں دو نشستیں بھی حاصل ہو گئیں۔ 1958ء میں اسے داخلی مختاری دی گئی۔ 1959ء میں جمہوریہ سوڈان کے ساتھ الحاق کر کے مالی کے وفاق کی بنیاد رکھی۔ 20 اگست 1960ء کو سینی گال اس وفاق سے علیحدہ ہو گیا اور اس نے آزادی کا اعلان کیا۔ لیوپولڈ سیدر سینگور اس کے پہلے صدر بنے۔ 1962ء میں حکومت نے مالی اور مراکش پر الزام لگایا کہ وہ حکومت سینی گال کا تختہ الٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 1967ء میں ایک سرکاری ملازم نے صدر سینگور کا تختہ الٹنے کی کوشش کی۔ چنانچہ ملزم کو سزائے موت دی گئی۔ 1968ء میں صدر سینگور کی جماعت نے انتخابات میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ڈاکار یونیورسٹی کا ایک طالب علم پولیس کے ہاتھوں مارا گیا۔ اور اس ضمن میں طلبا نے ہنگامے شروع کر دیئے۔ حکومت نے ہنگاموں کی قیادت کرنے والے طالب علم رہنماؤں کو گرفتار کر لیا۔ جون 1969ء میں طلباء نے پھر ہڑتال کر دی، جس کے نتیجہ میں حکومت نے ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا۔ فروری 1970ء میں نئے آئین کی منظوری کے لئے ریفرنڈم ہوئے۔ آئین کے تحت پارلیمانی نظام حکومت بحال ہو گیا۔

یہ اقوام متحدہ، افریقی اتحاد کے ادارہ، افریقی، مالا گیسی، ماریشئس کے مشترکہ ادارہ اور اسلامی سیکرٹریٹ کا رکن ہے، اس کا قومی پرچم تین رنگوں (سبز، زرد اور سرخ) میں بنا ہوا ہے۔ یہ عمودی رنگ کی پٹیاں ہیں۔ اور پٹی کے وسط میں پانچ کونوں والا ستارہ ہے۔ فرانک ملک کا سکہ ہے۔ نومبر 1980ء میں سینی گال نے اپنے فوجی دستے گیمبیا میں بھیجے۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34324 میں فائزہ حنا بنت چوہدری عبدالمجید صاحب قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ حنا بنت چوہدری عبدالمجید صاحب بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش بہاولپور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد بشیر احمد بہاولپور

مسل نمبر 34325 میں نائلہ مبارک زوجہ مبارک مسعود قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 18 تولہ 8 ماشے مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نائلہ مبارک زوجہ مبارک مسعود بہاولپور گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد ولد چوہدری دل محمد بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش بہاولپور

مسل نمبر 34326 میں ملکہ مہرنگار بنت چوہدری محمد یامین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع 51/17 دار الرحمت وسطی ربوہ رقبہ 5 مرلے کا 1/10 حصہ جو -/40000 روپے بنتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ملکہ مہرنگار بنت چوہدری محمد یامین ربوہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد چوہدری محمد یامین بھائی موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد قریشی ولد محمد احسن قریشی دار الرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 34327 میں سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود قوم پٹھان پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2256 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + مہنگائی الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود ربوہ گواہ شد نمبر 1 ولی الرحمٰن سنوری ولد حفیظ الرحمٰن سنوری دار العلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد میاں مہر دین فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 34328 میں عائشہ صادقہ بنت راجہ محمد صادق قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد

باقی صفحہ 7 پر

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

بیت المقدس یونیورسٹی میں دھماکہ مقبوضہ بیت المقدس میں واقع عبرانی یونیورسٹی میں بم دھماکہ کے نتیجہ میں 7 طلباء ہلاک اور 85 زخمی ہوگئے۔ دھماکہ یونیورسٹی کے کیفے ٹیریا میں لنچ ٹائم کے دوران ہوا۔ کئی طلباء بھگدڑ کے دوران زخمی ہوئے۔ متعدد کی حالت نازک ہے۔ فلسطینی تنظیم حماس نے ذمہ داری قبول کرلی ہے اور کہا ہے کہ یونیورسٹی بم دھماکہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی طیاروں کی بمباری کا جواب ہے۔ جس میں حماس کے رہنما سمیت کئی فلسطینی جاں بحق ہوگئے تھے۔

آسیان فورم کا مطالبہ آسیان ممالک اور امریکہ نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ لائن آف کنٹرول پر دہشت گردانہ سرگرمیاں ختم کرنے کیلئے فوری اقدامات کرے اجلاس میں امریکہ' روس' بھارت' یورپی یونین' شمالی و جنوبی کوریا اور جنوب مشرقی ممالک کے وزراء خارجہ نے شرکت کی۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ سرحد پار دہشت گردی کا خاتمہ پاک بھارت مذاکرات کی بحالی کیلئے اہم قدم ثابت ہوگا۔

اینٹی میزائل نظام کی مشترکہ تیاری امریکہ اور اسرائیل نے اینٹی میزائل نظام کی مشترکہ تیاری کے منصوبے پر کام شروع کر دیا ہے۔ پیٹریاٹ ایرو بی بی نامی یہ میزائل سسٹم دشمن میزائل کو داغے جانے سے قبل پتہ لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

عراق پر جنگ کے بادل امریکہ نے کہا ہے کہ عراق نے اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کو معائنے کی اجازت نہ دی تو اس پر جنگ کے بادل منڈلاتے رہیں گے۔ جرمنی اور فرانس نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی اجازت کے بغیر عراق پر حملہ نہیں کرنے دیں گے۔

امن مشن ختم برطانیہ نے خانہ جنگی سے متاثرہ ملک سیرالیون میں اپنا امن مشن ختم کر دیا ہے۔ جس کے بعد عالمی امن فوج میں شامل برطانوی فوجی دستوں کی سیرالیون سے واپسی شروع ہوگئی ہے۔

14 کروڑ ڈالر کی امداد اقوام متحدہ اور افغانستان کے درمیان افغان عورتوں کی حالت زار کو بہتر بنانے اور ان کے حقوق کی بحالی کیلئے ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ جس کے تحت ادارہ نے افغان خواتین کی بہتری کیلئے 14 کروڑ ڈالر امداد کی منظوری دی ہے۔

برطانیہ میں مالیاتی بدعنوانیاں برطانیہ میں مالیاتی فراڈ کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اکاؤنٹس فرم کے پی ایم جی کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں دھوکہ دہی اور مالیاتی فراڈ کے واقعات میں 150 فیصد اضافے ہو جانے کے باعث ملک کو مشکل ترین اقتصادی صورتحال کا سامنا ہے۔ برطانوی عدالتوں میں 30 جون 2002ء تک 35 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کے مقدمات زیر سماعت تھے۔

12 امریکی ہلاک افغان کے علاقہ خوست کے ایک گاؤں میں افغان دیہاتیوں نے دو واقعات میں فائرنگ کر کے بارہ امریکی فوجی ہلاک کر دیئے۔ 5 افغانی بھی جاں بحق ہوگئے۔ امریکی فوج نے علاقے میں آپریشن شروع کیا تو مشتعل لوگوں نے دھاوا بول دیا۔ علاقے میں انتہائی کشیدگی ہے۔ گاؤں کا محاصرہ جاری ہے۔

القاعدہ کی کمانڈ سعودی اخبار "الشرق الاوسط" نے لکھا ہے القاعدہ نیٹ ورک کی کمان اسامہ بن لادن کے بیٹے سعد بن لادن نے سنبھال لی ہے۔ سعد کو القاعدہ کی کمانڈ اس وقت سونپی گئی جب امریکہ نے افغانستان پر اکتوبر میں حملہ کیا تھا۔

اسلحہ انسپکٹر اور عراق عراقی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں کو اس لئے بغداد بھیجنا چاہتا ہے تاکہ وہ عراق کے خلاف جارحیت کے لئے فوجی اور خفیہ اطلاعات کو تازہ ترین شکل میں لا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسلحہ انسپکٹروں کو اسی صورت میں واپس آنے کی اجازت دی جائے گی جبکہ وہ امریکہ کی بجائے اقوام متحدہ کا ایجنڈا لے کر عراق آئیں۔

عراق پر ممکنہ حملہ اور اختلافات امریکہ کی طرف سے عراق پر ممکنہ حملے کے سلسلے میں امریکہ میں اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔ سینئر امریکی فوجی افسران کا کہنا ہے کہ صدام ہمارے لئے خطرہ نہیں۔ قانونی ماہرین کی رائے ہے کہ برطانیہ کی عراق کے خلاف حملے میں شمولیت غیر قانونی ہے۔ اردن کے شاہ عبداللہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک حملے کی حمایت نہیں کرتا۔ امریکی کارروائی سے خطے کا امن تباہ ہو جائے گا۔

بقیہ صفحہ 6

منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے آٹھ ماشے مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ صادقہ بنت راجہ محمد صادق ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد سردار محمد دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ریحان ولد محمد ابراہیم وصیت نمبر 31245

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ اقامۃ الظفر وقف جدید کے زیر انتظام مورخہ 16 تا 22 جولائی 2002ء کو ہفت روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس ہفتہ کے دوران تعلیمی و تربیتی پروگرام عمل میں آئے۔ نیز خدام کے درمیان متعدد علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ خدام نے جملہ پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اختتامی تقریب مورخہ 25 جولائی 2002ء کو اقامۃ الظفر کے لان میں بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق ناظم وقف جدید تھے۔ اسی طرح اس تقریب میں سلسلہ کے دیگر علماء و مربیان کرام بھی تشریف لائے اور خدام کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ جس کے بعد مہمان خصوصی نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ جس کے بعد مہمانان کرام اور خدام کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم شیخ ظفر احمد صاحب چیف ایگزیکٹو کمبائنڈ فیبرکس لاہور کا دل کا بائی پاس کا آپریشن مورخہ 25 جولائی 2002ء کو ڈاکٹرز ہاسپٹل لاہور میں کامیاب ہوگیا ہے اور وہ گھر آ گئے ہیں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک جہانگیر محمد جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع خوشاب حال سڈنی آسٹریلیا ہسپتال سے گھر آ چکے ہیں۔ کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم آصف اعجاز ملک صاحب آف میری لینڈ۔ امریکہ کے ہاں مورخہ 14 جون 2002ء کو پہلے بیٹے کی ولادت ہوئی ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام دانش احمد ملک عطا فرمایا ہے۔ نومولود ملک مکرم اعجاز احمد صاحب پشاور حال امریکہ کا پوتا اور مکرم ملک مبشر منظور صاحب آف شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو درازیٔ عمر' خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

محترم مظفر احمد صاحب درانی' امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ تنزانیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 جولائی 2002ء بروز منگل بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "محمد جری اللہ خان درانی" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد شریف صاحب درانی سابق معلم وقف جدید آف دارالعلوم شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم بشیر احمد صاحب (قالین ساز) آف ڈیرانوالہ کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت و سلامتی' لمبی عمر' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

گمشدہ رجسٹر

بیوت الحمد سے دارالعلوم غربی آتے ہوئے ساہیوال روڈ پر خاکسار کا ایک رجسٹر کہیں گر گیا ہے۔ جس میں میتھ بی ایس سی کے نوٹس لکھے ہوئے تھے۔ جن کو ملے وہ خاکسار کو درج ذیل پتے پر پہنچا دیں۔

اعجاز احمد خان۔ A-2-بیوت الحمد ربوہ

"کفالت یکصد یتامیٰ"

پر لبیک کہنے والے احباب جماعت کی راہنمائی کے لئے

ایک یتیم بچے یا بچی کے تعلیمی اور دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے -/1500 روپے ماہانہ ہے۔ آپ اپنی مالی وسعت کے لحاظ سے جو بھی رقم ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ کو کر دیں۔ اور اس کے مطابق امانت کفالت یکصد یتامیٰ، خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی جماعت کی وساطت سے جمع کروائیں۔ رقم بذریعہ چیک / ڈرافٹ یا منی آرڈر بنام سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ بھی بھجوائی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کا مصداق بنائے

"انا وكافل اليتيم كهاتين"

کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا ان دو انگلیوں کی طرح ساتھ ساتھ ہوں گے۔ آمین۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ربوہ سے کراچی A/C ٹائم
منتھار کوچ۔ صادق آباد' حیدرآباد' سکھر
پہلا ٹائم 9:45 صبح۔ دوسرا ٹائم 15-7 بجے شام
ربوہ گڈز بس سٹاپ فون 214222-211222

ملکی خبریں ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	2-اگست	زوال آفتاب :	1-14
جمعہ	2-اگست	غروب آفتاب :	8-08
ہفتہ	3-اگست	طلوع فجر :	4-49
ہفتہ	3-اگست	طلوع آفتاب :	6-21

الیکشن سے پہلے اور بعد میں کھلا سیاسی عمل ضروری ہے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں ملکی آئین کے مطابق انتخابات سے قبل اور بعد میں ایک ایسا کھلا اور شفاف سیاسی عمل ضروری ہے جو داخلی اور بیرونی سطح پر قابل قبول نتائج لا سکے۔ ہم پاکستان اور بھارت کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو معمول پر لانے کے خواہاں ہیں۔ اس مقصد کیلئے مسئلہ کشمیر سمیت دوطرفہ تجارت، سیاحت، سفارتکاری اور لوگوں کی سطح پر تبادلوں کا ہونا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان کیلئے نامزد سفیر نینسی پاول نے سینٹ کی ذیلی کمیٹی میں اپنی نامزدگی کی توثیق کے بارے میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کشیدگی میں کمی سے پاکستان بہتر انداز میں داخلی چیلنجوں کا مقابلہ کر سکے گا۔ مشرف حکومت کو کوئی خطرہ نہیں۔

ہماری ترجیحات بھی بدل سکتی ہیں صدر جنرل

مشرف نے کہا ہے کہ ہم ماضی کی تلخیاں بھول کر بنگلہ دیش کے ساتھ مضبوط اور دوستانہ تعلقات کی بنیاد رکھیں گے۔ علاقے کو کشیدگی سے پاک کرنے کیلئے بھارت کے ساتھ کشمیر کے مسئلہ سمیت تمام تنازعات کا حل چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں مذاکرات کی بحالی کی ضرورت ہے۔ میں بھارت کے عزائم سے واقف ہوں حقیقت پسند ہو کر آگے بڑھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا ایک فوجی کی حیثیت سے بھارت پر پوری نظر ہے۔ بھارتی عزائم کو دیکھتے ہوئے ہماری ترجیحات بھی بدل سکتی ہیں۔ وہ ڈھاکہ میں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

پاکستان کو 6 امریکی راڈار فروخت کرنے کا اعلان

امریکہ نے پاکستان کو L-88 ایروسٹال قسم کے 6 راڈار فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے ساڑھے 15 کروڑ ڈالر کے یہ راڈار نچلی اڑان والے طیاروں اور زمینی ٹریفک کے سلسلے میں معاون ثابت ہونگے۔ اور افغانستان کے ساتھ سرحد کو مانیٹر کرنے کیلئے پاکستان کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کو انتخابی نشان الاٹ نہیں ہونگے

وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی سربراہ بے نظیر بھٹو اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین 5-اگست سے پہلے وطن واپس آ کر عدالت میں پیش نہ ہوئے تو ان کی جماعتوں کو اکتوبر کے عام انتخابات میں حصہ لینے کیلئے انتخابی نشان الاٹ نہیں کئے جائیں گے۔ انہوں نے ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ کے تحت کوئی بھی سزا یافتہ شخصیت کسی سیاسی جماعت کا عہدہ نہیں رکھ سکتی۔ انہوں نے کہا انتخابی نشان نہ ملنے کی صورت میں دونوں جماعتوں کے امیدوار آزاد حیثیت میں الیکشن لڑ سکیں گے۔ اور ان کے انتخابات میں حصہ لینے پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

مشرف حکومت مدارس آرڈیننس پر پسپا ہو گئی ہے

دینی مدارس کے سلسلے میں مشرف حکومت نے جو پالیسی بنائی ہے۔ وہ پالیسی پوری طرح نافذ العمل نہیں ہو سکی اور خود حکومت نے بھی پسپائی اختیار کر لی ہے۔ اس وقت پاکستان میں قابل ذکر دینی مدارس کی تعداد دس ہزار سے زائد ہے اور پندرہ لاکھ طلباء ان میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جو مہم شروع کر رکھی ہے پاکستان کی حیثیت اس فرنٹ لائن ملک کی ہے۔ دینی مدارس کے سلسلے میں جو آرڈی ننس نافذ کیا گیا وہ اس سلسلے کی کڑی ہے۔ حکومت اس میں سرکاری امداد سے دینی مدارس کے نصاب کی تبدیلی چاہتی ہے۔ دینی مدارس چلانے والے اس آرڈیننس کی تمام شرائط سے متفق نہیں۔ انہی میں جو طلباء تیار ہوتے ہیں ان میں سے کچھ افراد افغان اور کشمیر کی جنگ میں حصہ لیتے ہیں۔ برسلز میں قائم این جی او انٹرنیشنل کرائسز گروپ (آئی سی جی) کی رپورٹ کے مطابق مشرف حکومت کی دینی مدارس کے بارے میں پالیسی کمزور ہے۔

بنگلہ دیش کے واجبات معاف

صدر جنرل مشرف نے بنگلہ دیش کے تین روزہ سرکاری دورہ کے اختتام پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش کے 8 کروڑ چالیس لاکھ روپے کے وہ واجبات معاف کر دیئے گئے ہیں جو دفاعی ساز وسامان کی خریداری کے سلسلے میں اس نے ادا کرنا تھے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم نے پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت بھی قبول کر لی ہے۔

مادر ملت کو دھاندلی کے ذریعہ ہرایا گیا

مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کے 109 ویں یوم ولادت کے موقع پر ایک تقریب میں جسٹس (ر) جاوید اقبال نے مادر ملت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا اگر مادر ملت کو الیکشن میں دھاندلی کے ذریعے نہ ہرایا جاتا تو ملک دو لخت نہ ہوتا۔ انہوں نے پاکستان بننے کے بعد کوئی عہدہ قبول نہ کر کے موروثی سیاست کو مسترد کر دیا۔ وہ جرات کا پیکر اور خواتین کیلئے ماڈل ہیں۔

پٹرول اور مٹی کے تیل کی قیمت میں اضافہ

تیل کمپنیوں کی ایڈوائزری کمیٹی کی طرف سے پٹرولیم کی مختلف مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جس کے تحت پٹرول کی قیمت 33.59 سے بڑھ کر 33.84 پیسے ایچ او بی سی کی قیمت 36.07 سے بڑھا کر 38.33 کرسین آئل کی قیمت 17.22 سے 17.64، جے پی فور کی قیمت 15.84 سے 16.19، جے پی ون کی قیمت 12.27 سے بڑھا کر 12.65 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے۔ جبکہ ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت 19.35 سے کم کر کے 19.08 اور لائٹ ڈیزل کی قیمت 16.25 سے کم کر کے 16.16 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ اس طرح پٹرول کی قیمت میں 25 پیسے۔ ایچ او بی سی میں 26 پیسے۔ کیروسین آئل میں 42 پیسے، جے پی فور میں 35 پیسے اور جے پی ون میں 38 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کی فیسوں میں اضافہ

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات کے تمام داخلوں سمیت ہر شعبہ کی فیس میں 20 سے 25 تک میں اضافہ کی سینڈیکیٹ نے منظوری دے دی ہے۔ نئی فیسوں کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ بی ایس سی کی داخلہ فیس 1550 روپے بی اے کی 1250 روپے ہوگی۔ ایم ایس سی کی 1650 روپے اور ایم اے کرنے کے خواہشمند پرائیویٹ امیدواروں کو اب 1450 روپے جمع کروانا ہوں گے۔ یونیورسٹی سے اب کوئی بھی ریکارڈ حاصل کرنے کیلئے فارم 30 روپے کا ہوگا۔ نتائج کی ری چیکنگ فیس 800 ڈگری یا سرٹیفکیٹ کے اجراء کیلئے بھی 800 روپے اور سنٹر تبدیل کرانے کی فیس 1500 کر دی گئی ہے۔

جنرل سیلز ٹیکس کی چھوٹ ختم کرنے کا فیصلہ

حکومت نے یکم دسمبر 2002 سے 500 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے گھریلو تجارتی اور صنعتی صارفین کو پندرہ فیصد جنرل سیلز ٹیکس کی چھوٹ ختم کرنے کا فیصلہ کیا

زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا ناگزیر ہے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ اقتصادی تعاون تنظیم (ایکو) کے ممالک بہترین زرعی صلاحیتوں سے مالا مال ہیں۔ اس کے باوجود ہماری آبادی کا 70 فیصد حصہ خوراک کی کمی جیسے مسائل کا شکار ہے۔ ہمارے کچھ ممالک فاضل پیداوار برآمد کر رہے ہیں اور کچھ میں لوگ بھوک کا شکار ہیں۔ صدر نے ایکو ممبر ممالک پر زور دیا ہے کہ مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے اور اقتصادی شعبے میں ترقی کیلئے زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ تمام ممالک ہنگامی طور پر زرعی شعبے میں ترقی کیلئے مل جل کر کام کریں۔

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

i۔ اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

ii۔ الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔

iii۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 1

رزلٹ اور تاریخ پیدائش کی اطلاع دیں تا کہ داخلہ کی شرائط پر پورا اترنے والے امیدواران کو انٹرویو کی تفصیلی چٹھی بھجوائی جا سکے۔ داخلہ کیلئے انٹرویو 10 اگست 2002ء بروز ہفتہ ہوگا۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

21 سال سے خدمت میں رواں دواں مزید اضافہ کے ساتھ
(1) بجی (2) سیخ کباب (3) چنے (4) چکن تکے
(5) کڑی صبح و شام دستیاب ہے۔
چرغہ ہاؤس کالج روڈ ربوہ
فون گھر 213418 فون دکان 214649

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر: غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان' شجر کار' ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

انگلینڈ کے بعد الحمدللہ لاہور میں نئی برانچ کے افتتاح کی خوشی میں احمدی بہن بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
دلہن جیولرز
ہمارے ہاں 22 قیراط گارنٹی شدہ سونے کے زیورات جدید ترین ڈیزائنوں کے علاوہ سنگاپور' دبئی اور ڈائمنڈ کی ورائٹی بھی ارزاں نرخوں میں دستیاب ہے۔
Dulhan Jewellers
1-Gold Palace, Defence Chowk, Main Boulevard, Defence Society, Lahore Cantt.
Tel:042-6684032 Mobile:0300-9491442
پروپرائٹر: میاں صغیر اینڈ برادرز

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61